© rasailojaraid.com

شذرات

انسان کے مختلف طبقات ہیں جن میں اعلیٰ طبقہ ولی اللّٰہی فلسفہ میں مفہمین کا ہے اور مفہمین میں پھر مختلف اقسام اور مختلف صلاحیتوں والے ہیں، حکمتِ الٰہیہ جب بندوں کی طرف مفہمین میں سے کسی ایک کو اس طریقے پر مبعوث کرنا چاہتی ہے کہ جو لوگوں کے لئے تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکلنے کا سبب بنے اور بندوں پر اللہ تعالیٰ لازم کردے کہ وہ دل و جان سے اسے تسلیم کریں اور اسکے ماننے والوں کے لئے ملأ اعلیٰ میں رضامندی اور نہ ماننے والوں اور مقابلہ کرنے والوں کے لئے ناراضگی راسخ کردے تو لوگوں کو اسکی اطلاع فرمادیتے ہیں اور اسکی اطاعت لوگوں پر لازم کردیتے ہیں ایسے مفہم کو نبی کہا جاتا ہے، ویسے مفہمین کے مندرجہ ذیل اقسام ہیں۔ (۱) کامل، (۲)حکیم، (۳)خلیفہ، (٤) مؤید بروح القدس، (٥) ھادی مزکی، (٦)امام، (۷)منذر. مفہمین ایسے مصلح انسان ہوتے ہیں جن کی ملکیت (فرشتہ صفت) انتہائی بلندی پر ہوتی ہے، جن میں یہ صلاحیت ہوتی ہے کہ کسی مطلوب نظام کو قائم کرنے کے لئے انہیں دعوتِ حق دیکر روانہ کیا جائے اور ملأِ اعلیٰ سے ان پر علوم واحوالِ الٰہیہ وارد ہوں۔ اب ان میں سے جو اکثر عبادات کے ذریعے حق تعالیٰ سے تہذیب النفس کے علوم حاصل کرے تو وہ کامل ہے اور جسکی اکثری حالت اخلاقِ فاضلہ اور تدبیرِ منزل کے علوم حاصل کرنا ہو تو وہ حکیم ہے اور جس کی عام حالت سیاسیات کو حاصل کرنا، پھر لوگوں میں انصاف قائم کرنا، ظلم کو ختم کرنا ہو تو اسے خلیفہ کہا جاتا ہے۔ اور جس کے ساتھ ملأِ اعلیٰ کا تعلق ہو جائے اور ملأِ اعلیٰ اسے تعلیم دے، اس سے کلام کرے، اس کے سامنے ہو اور جس کی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مختلف کرامتیں ظاہر ہوئی ہوں تو ایسے کو مؤید بروح القدس کہا جاتا ہے اور ان میں سے جس کے دل اور زبان میں نور بھر دیا گیا ہو جس سے لوگ اس کی صحبت اور وعظ سے نفع حاصل کریں اور جس سے اس کے خاص اہلِ صحبت کو سکینہ اور نور حاصل ہو اور جس کے واسطے سے وہ کمال کے درجے کو پہنچیں اور وہ ان کی راہنمائی بڑی رغبت اور شوق سے کرے ایسے کو ھادی مزکی کہا جاتا ہے اور جس کا اکثر علم ملت کے قواعد و مصالح کی معرفت ہو اور ملت کے مٹے ہوئے نشانات کو قائم کرنے پر حریص ہو تو ایسے کو امام کہا جاتا ہے، اور جس کے دل میں یہ القاء کیا گیا ہو کہ وہ لوگوں کو دنیوی مصائبِ مقدرہ سے آگاہ کرے یا اللہ تعالیٰ کی کسی قوم پر لعنت کو بھانپ کر انہیں آگاہ کرے تو ایسے کو منذر کہا جاتا ہے۔

اور انبیاء کرام میں سب سے زیادہ شان والا نبی وہ ہے جس کو بعثت کی ایک دوسری قسم بھی حاصل ہو اور وہ یہ کہ اس کی بعثت سے اللہ تعالیٰ کی مراد یہ ہو کہ وہ لوگوں کے لئے تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکلنے کا ذریعہ ہو اور اس کی امت خیرِ امت ہو جس کو لوگوں کے نفع کیلئے پیدا کیا گیا ہو تو ایسے کی بعثت در حقیقت ڈبل بعثت کو شامل ہے۔ ان دونوں بعثتوں میں سے پہلی کی طرف اشارہ هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلاً مِّنْهُمْ الایۃ میں ہے اور دوسری بعثت کی طرف اشارہ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ الایۃ میں ہے اور اسی طرح فرمانِ نبوی فانما بعثتم میسّرین ولم تبعثوا معسّرین میں بھی اسی ثانی بعثت کی طرف اشارہ ہے۔ اور ہمارے نبی ﷺ اپنے اندر مفہمین کے تمام اقسام سمیٹے ہوئے تھے اور کامل ترین دونوں بعثتوں کو حاصل کئے ہوئے تھے اور آپ ﷺ سے سابق انبیاء کرام علیہم السلام میں بعض ایک قسم کو اور بعض دو، وغیرہ کو حاصل کئے ہوئے تھے۔

© rasailojaraid.com